سوال

دعاقنوت کے الفاظ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وتروں میں پڑھی جانے والی دعائے قنوت کے صحیح الفاظ کیا ہیں۔ ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کے الفاظ اور ثابت ہیں جبکہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی کثیر تعداد سے الفاظ اس سے مختلف ثابت ہیں۔ کیا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دعا اپنے اپنے الفاظ میں بھی مانگی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دعاء قنوت کے صحیح ترین الفاظ جو ثابت ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

سیدنا حسن بن علی فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لئے یہ دعا سکھلائی۔

"اللھم اہدنی فیمن ہدیت، وعافنی فیمن عافیت، وتولنی فیمن تولیت، وبارک لی فیما أعطیت، وقنی شر ما قضیت، فإنک تقضی ولا یقضی علیک، إنہ لا یذل من والیت، [ولا یعز من عادیت] تبارکت ربنا وتعالیت"

(أخرجه أصحاب السنن الأربعة وأحمد والدرامی والحاکم والبیهقی وما بین المعکوفین للبیهقی وانظر صحیح الترمذي 1/144 وصحیح ابن ماجه 1/194 وإرواء الغلیل للألبانی 2/172)

اسی طرح یہ الفاظ بھی ثابت ہیں۔ :

"اللھم إنی أعوذ برضاک من سخطک وأعوذ بمعافاتک من عقوبتک، وأعوذ بک منک لا أحصی ثناء علیک، أنت کما أثنیت علی نفسک"

(أخرجه أصحاب السنن الأربعة وأحمد انظر صحیح الترمذي 3/180 وصحیح ابن ماجه 1/194 والإرواء 2/175)

"اللھم إیاک نعبد، ولک نُصلی ونسجد، وإلیک نسعی ونحفدُ، نرجُو رحمتک، و نخشی عذابک، إن عذابک بالکافرین ملحق، اللھم إنا نستعینک، و نستغفرک، ونثنی علیک الخیر، ولا نکفرک، ونؤمن بک و نخضع لک، و نخلع من یکفرک"

(أخرجه البیهقی فی السنن الکبری و صحح إسناده 2/211 وقال الشیخ الألبانی فی إرواء الغلیل وهذا إسناد صحیح 2/170. وهو موقوف علی عمر.)

2۔ بہتر تو یہی ہے کہ نبی کریم کی سکھلائی ہوئی دعا کے ساتھ قنوت کی جائے، لیکن اگر کسی کو یہ دعا یاد نہ ہو، اور وہ کوئی بھی دعا پڑھ لے تو راجح مسلک کے مطابق وہ کافی ہو جائے

کی۔امام نووی فرماتے ہیں۔ :

قال النووي رحمه الله : واعلم أن القنوت لا يتعين فيه دعاء على المذهب المختار، فأي دعاء دعا به حصل القنوت ولو قنت بآية، أو آيات من القرآن العزيز وهي مشتملة على الدعاء حصل القنوت، ولكن الأفضل ما جاءت به السنة..

الأذكار النووية ص 50

مختار مذہب کے مطابق قنوت میں کوئی دعا متعین نہیں ہے،جس دعا سے بھی قنوت کرلی جائے اس سے قنوت ہوجاتی ہے۔اگر کوئی شخص دعا پر مشتمل قرآن مجید کی کسی آیت یا زیادہ آیات سے قنوت کرتا ہے تو قنوت حاصل ہوجائے گی۔لیکن افضل یہی ہے کہ مسنون الفاظ کے ساتھ کی جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتوی